

پارہ ۱۰

الحجۃ
۱۰
المزب
۱۹

۴۱. جان لو کہ تم جس قسم کی جو کچھ غنیمت حاصل کرو اس میں سے پانچواں حصہ تو اللہ کا ہے اور رسول کا اور قرابت داروں کا اور یتیموں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا، اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو اور اس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے پر اس دن اتارا جو دن حق اور باطل کی جدائی کا تھا جس دن دو فوجیں بھڑ گئی تھیں۔ اللہ ہرچیز پر قادر ہے

۴۲. جب کہ تم پاس والے کنارے پر تھے اور وہ دور والے کنارے پر تھے اور قافلہ تم سے نیچے تھا اگر تم آپس میں وعدے کرتے تو یقیناً تم وقت معین پر پہنچنے میں مختلف ہو جاتے لیکن اللہ کو تو ایک کام کر ہی ڈالنا تھا جو مقرر ہو چکا تھا تاکہ جو ہلاک ہو اور جو زندہ رہے، وہ بھی دلیل پر (حق پہنچان کر) زندہ رہے، بیشک اللہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

۴۳. جب کہ اللہ تعالیٰ نے تجھے تیرے خواب میں ان کی تعداد کم دکھائی، اگر ان کی زیادتی دکھاتا تو تم بزدل ہو جاتے اور اس کام کے بارے میں آپس میں اختلاف کرتے لیکن اللہ تعالیٰ نے بجا لیا وہ دلوں کے بھیدوں سے خوب آگاہ ہے۔

۴۴. جب اس نے بوقت ملاقات انہیں تمہاری نگاہوں میں بہت کم دکھایا اور تمہیں ان کی نگاہوں میں کم دکھایا تاکہ اللہ تعالیٰ اس کام کو انجام تک پہنچا دے جو کرنا ہی تھا اور سب کام اللہ ہی کی طرف پھیرے جاتے ہیں۔

۴۵. اے ایمان والو! جب تم کسی مخالف فوج سے بھڑ جاؤ تو ثابت قدم رہو اور بکثرت اللہ کی یاد کرو تاکہ تمہیں کامیابی حاصل ہو

﴿۴۱﴾ وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمْسَهُ وَاللِّرَسُولِ

اور جان لو بیشک جو غنیمت یہی حاصل کوئی بھی چیز تو بیشک اللہ کے اس کا پانچواں حصہ اور رسول کے لئے ہے

وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِن

اور والے کے لئے قرابت دار اور یتیموں کے لئے اور مسکینوں کے لئے اور اور مسافروں کے لئے اگر

كُنْتُمْ ءَامِنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ

بو تم ایمان لائے تم اللہ پر اور جو نازل کیا ہم نے بر اپنے بندوں پر دن فیصلے کے (دن)

يَوْمَ التَّلَقَىٰ الْجَمْعَاتِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۲﴾

جس دن ملی نہیں دو جمعاعتیں اور اللہ اوپر ہر چیز کے قدرت رکھنے والا ہے جب

أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ

تم کنارے پر تھے اور وہ قریب کے کنارے پر تھے اور وہ دور والے (کنارے پر تھے)۔ دوسری طرف تھے اور قافلہ

أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لِأَخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ

نیچے تھا اور اگر تم نے وعدہ مقرر کیا ہوتا البتہ اختلاف میں بچتے تم میں مقرر وقت کے بارے میں

وَلَكِن لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ مَنْ

اور لیکن تاکہ پورا کر دے اللہ ایک کام کو جو ہو کر رہنے والا تھا تاکہ ہلاک ہو جائے وہ

هَلَكَ عَن بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَىٰ عَن بَيِّنَةٍ وَإِنَّ اللَّهَ

جو ہلاک ہونا ہے سے دلیل کے ساتھ اور زندہ رہے جسے زندہ رہنا ہے ساتھ دلیل روشن کے ساتھ اور بیشک اللہ تعالیٰ

لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۴۳﴾ إِذْ يُرِيكُهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا

البتہ سننے والا ہے جاننے والا ہے جب دکھایا تجھ کو انہیں اللہ نے میں تمہارے خواب میں تھوڑے

وَلَوْ أَرَادَ كُفْرُكُمْ كَثِيرًا لَّفَشَلْتُمْ وَلَتَنزَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ

اور اگر دکھاتا تجھ کو انہیں زیادہ البتہ بہت بارجاتے تم اور البتہ جھگڑنے لگتے تم میں معاملے میں

وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ وَعَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۴۴﴾ وَإِذْ

اور لیکن اللہ تعالیٰ نے سلامت رکھا بیشک وہ جاننے والا ہے بھید سینوں کے اور جب

يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ اتَّقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ

وہ دکھا رہا تھا تمہیں ان کو تمہیں (ان کو) میں تمہاری نگاہوں میں تھوڑا کم اور تمہیں کم دکھایا

فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا وَإِلَى اللَّهِ

میں ان کی نگاہوں میں تاکہ پورا کر دے اللہ اس کام کو جو ہو کر رہنے والا تھا اور طرف اللہ کی

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۴۵﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً

لوٹائے جائے ہیں سب معاملات اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب ملو تم ایک گروہ کو

فَأَثَبُوا وَأَذْكُرُوا وَاللَّهُ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۴۵﴾

تو جھریو اور یاد کرو اللہ کو بہت زیادہ تاکہ تم تم فلاح پاؤ

۴۶. اور اللہ کی اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرتے رہو، آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر و سہار رکھو یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

۴۷. ان لوگوں جیسے نہ بنو جو اترتے ہوئے اور لوگوں میں خود نمائی کرتے ہوئے اپنے گہروں سے چلے اور اللہ کی راہ سے روکتے تھے، جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اسے گہیر لینے والا ہے۔

۴۸. جبکہ ان کے اعمال کو شیطان انہیں زینت دار دکھا رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ لوگوں سے کوئی بھی آج تم پر غالب نہیں آسکتا میں خود بھی تمہارا حمایتی ہوں لیکن جب دونوں جماعتیں نمودار ہوئیں تو اپنی ایڑیوں کے بل پیچھے ہٹ گیا اور کہنے لگا میں تم سے بری ہوں۔ میں وہ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے، میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔

۴۹. جب منافق کہہ رہے تھے اور وہ بھی جن کے دلوں میں روگ تھا کہ انہیں تو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے جو بھی اللہ پر بھروسہ کرے اللہ تعالیٰ بلا شک و شبہ غلبے والا اور حکمت والا ہے۔

۵۰. کاش کہ تو دیکھتا جب کہ فرشتے کافروں کی روح قبض کرتے ہیں ان کے منہ پر اور سرینوں پر مار مارتے ہیں (اور کہتے ہیں) تم جلنے کا عذاب چکھو

۵۱. یہ بسبب ان کاموں کے جو تمہارے ہاتھوں نے پہلے ہی بھیج رکھا ہے بیشک اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں

۵۲. مثل فرعونوں کے حال کے اور ان سے اگلوں کے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا پس اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث انہیں پکڑ لیا اللہ تعالیٰ یقیناً قوت والا اور سخت عذاب والا ہے۔

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنزَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَأَصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٤٦﴾ وَلَا تَكُونُوا

اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور نہ تم باہم جھگڑو اور نہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے اور جاتی رہے گی

بِأَنْفُسِكُمْ وَأَصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٤٦﴾ وَلَا تَكُونُوا

اپنے جانوں سے اور صبر کرو بیشک اللہ تعالیٰ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ۴۶ اور نہ تم ہو جاؤ

كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطْرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ

ان لوگوں کی طرح جو نکلے سے اپنے گہروں سے اترتے ہوئے اور دکھاتے ہوئے لوگوں کو اور وہ روکتے ہیں

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٤٧﴾ وَإِذْ زَيْنٌ

سے راستے سے اللہ کے اور اللہ کے ساتھ اس وہ عمل کرتے ہیں گہرے والا ہے ۴۷ اور جب خوبصورت بنا دیا

لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَلَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ

ان کے لئے شیطان نے ان کے اعمال کو اور کہا نہیں کوئی غالب آج کے دن سے

النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَأَتْهُ الْفِئَتَانِ نَكَصَ

لوگوں میں سے اور بیشک میں ہمسایہ ہوں تمہارا توجہ آئے سامنے ہوئے دو گروہ آئے یا وہاں کا۔ پلت گیا

عَلَى عَقْبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا

پر اپنی دونوں ایڑیوں پر اس نے بیشک میں بری الذمہ ہوں تم سے بیشک میں دیکھتا جو نہیں

تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ إِذْ يَقُولُ

تم دیکھتے بیشک میں ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے ۴۸ جب کہہ رہے تھے

الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَوَاهُ دِينَهُمْ

منافق اور وہ لوگ میں جن کے دلوں میں بیماری تھی ڈال دیا دھوکے میں ان لوگوں کو ان کے دین نے

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٩﴾ وَلَوْ

اور جو کوئی بھروسہ کرے گا پر اللہ پر تو بیشک اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت والا ہے ۴۹ اور کاش

تَرَى إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ

تم دیکھو جب فوت کر رہے تھے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا فرشتے مارتے تھے

وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٥٠﴾ ذَلِكَ

ان کے چہروں کو اور ان کی پیٹھوں کو اور چکھو عذاب جلنے کا ۵۰ یہ

بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَكُمْ وَأَنْتَ اللَّهُ لَيْسَ بِظَلَمٍ لِلْعَبِيدِ ﴿٥١﴾

اپنے ہاتھوں نے تمہارے ہاتھوں نے اور بیشک اللہ تعالیٰ نہیں ہے ظلم کرنے والا بندوں پر ۵۱

كَذَّابٍ ءَالٍ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

مانند حالت آل فرعون کے اور ان لوگوں کے سے جو ان سے پہلے تھے انہوں نے کفر کیا آیات کا اللہ کی

فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾

پھر پکڑ لیا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے بیشک اللہ تعالیٰ مضبوط سخت والا ہے سزا عذاب ۵۲

پھر پکڑ لیا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے بیشک اللہ تعالیٰ مضبوط سخت والا ہے سزا عذاب ۵۲

۵۳. یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ کسی قوم پر کوئی نعمت انعام فرما کر پھر بدل دے جب تک کہ وہ خود اپنی اس حالت کو نہ بدل دیں جو کہ ان کی اپنی تھی اور یہ کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

۵۴. مثل حالت فرعونیوں کے اور ان سے پہلے کے لوگوں کے کہ انہوں نے اپنے رب کی باتیں جھٹلائیں۔ پس ان کے گناہوں کے باعث ہم نے انہیں برباد کیا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا۔ یہ سارے ظالم تھے

۵۵. تمام جانداروں سے بدتر، اللہ کے نزدیک وہ ہیں جو کفر کریں، پھر وہ ایمان نہ لائیں۔

۵۶. جن سے تم نے عہد پیمان کر لیا پھر بھی وہ اپنے عہد و پیمان کو ہر مرتبہ توڑ دیتے ہیں اور بالکل پریسیز نہیں کرتے

۵۷. پس جب کبھی تو لڑائی میں ان پر غالب آجائے انہیں ایسی مار مار کہ ان کے پچھلے بھی بھاگ کھڑے ہوں، ہو سکتا ہے کہ وہ عبرت حاصل کریں۔

۵۸. اور اگر تجھے کسی قوم کی خیانت کا ڈر ہو تو برابری کی حالت میں ان کا عہد نامہ توڑ دے، اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

۵۹. کافر یہ خیال نہ کریں کہ وہ بھاگ نکلے۔ یقیناً وہ عاجز نہیں کر سکتے۔

۶۰. تم ان کے مقابلے کے لئے اپنی طاقت بھر قوت کی تیاری کرو اور گھوڑوں کے تیار رکھنے کی کہ اس سے تم اللہ کے دشمنوں کو خوف زدہ رکھ سکو اور ان کے سوا اوروں کو بھی، جنہیں تم نہیں جانتے اللہ انہیں خوب جان رہا ہے جو کچھ بھی اللہ کی راہ میں صرف کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا حق نہ مارا جائے گا۔

۶۱. اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو بھی صلح کی طرف جھک جا اور اللہ پر بھروسہ رکھ، یقیناً وہ سننے جاننے والا ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى

یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نہیں ہے تبدیلی کرنے والا کسی نعمت کو اس نے انعام کیا اس کو اور قوم کے ایک یہاں تک کہ

يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ كَذٰبِ اِلٰهٍ اِلٰ

وہ تبدیل کر دیں جو ان کے نفسوں میں ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے ۵۳ مانند حالت ال اس کو

فِرْعَوْنَ وَاَلَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِآيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

فرعون کے اور ان لوگوں کے جو ان سے پہلے تھے انہوں نے آیات کو اپنے رب کی توہم نے ہلاک کر دیا ان کو

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَعْرَفْنٰآءَ اِلٰ فِرْعَوْنَ وَكُلُّ كٰنُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾

ان کے گناہوں کی وجہ سے اور عرفی کر دیا ہم نے ال فرعون کو اور سب کے سب ظالم لوگ ۵۴

اِنَّ شَرَّ اَلدِّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بیشک جانوروں میں بدترین کے اللہ کے وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا پس وہ نہیں ایمان لائیں گے

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتُمْ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ

۵۵ وہ لوگ عہد لیا تو نے ان سے پھر وہ توڑ دیتے ہیں اپنے عہد کو میں ہر

مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَتَّقِفْنَهُمْ فِيْ الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ

مرتبہ اور وہ نہیں ڈرتے ۵۶ پھر اگر تم پاؤں کو میں جنگ (میں) تو مار بھاگو ان کے ذریعہ ہر بار

مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَدْكُرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ

ان کو جو ان کے پیچھے ہیں شاید کہ وہ نصیحت پکڑیں ۵۷ پھر اگر تمہیں خدشہ ہو۔ سے کسی قوم سے تم خوف رکھتے ہو

خِيٰاَنَةً فَاَنْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخٰاِنِيْنَ

خیانت کا تو ڈال دو۔ ان کی طرف پر برابر پر بیشک اللہ تعالیٰ نہیں محبت رکھتا خیانت کرنے والوں سے

﴿۵۸﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ

۵۸ اور نہ سمجھیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ سبقت لے گئے۔ بیشک وہ نہیں عاجز کر سکتے

﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِّبٰاطِ الْخَيْلِ

۵۹ اور تیار رکھو ان کے جو استطاعت رکھتے ہو تم سے قوت میں اور سے باندھنے میں سے گھوڑے

تَرْهَبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخِرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ

تم ڈرتے ہو ساتھ اس کے دشمنوں کو اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور کچھ دوسروں کو کے ان کے علاوہ

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ

نہیں تم جانتے ان کو اللہ جانتا ہے ان کو اور جو تم خرچ کرو گے کوئی چیز۔ کچھ میں راستے میں

اللّٰهِ يُوفِّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تظٰلِمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنْ جَنَحُوا لِلسَّلٰمِ

اللہ کے تمہیں پورا پورا دیا جائے گا تمہیں اور تم نہ ظلم کیے جاؤ گے ۶۰ اور اگر وہ مائل ہوں سلامتی کی طرف

فَاَجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلٰى اللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾

تو تم بھی مائل اس کے لئے اور بھروسہ کرو پر اللہ بیشک وہ ہے جو سننے والا ہے جو بہت زیادہ جاننے والا ہے ۶۱

وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي آتَاكَ

اور اگر وہ چاہیں کہ وہ دھوکہ دیں تجھ کو تو بیشک کافی ہے تجھ کو اللہ وہ ذات ہے جس نے تائید کی تیری

بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ وَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ

اپنی مدد کے ذریعے اور مومنوں کے ذریعے ۸:۶۲ اور الفت ڈال دی درمیان ان کے دلوں کے اگر تم خرچ کرتے

مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا آفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ

جو میں زمین میں ہے سارے کا سارا نہ تم الفت ڈال سکتے تھے اور لیکن اللہ تعالیٰ

أَفَّ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ وَعَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٣﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ

الفت ڈال دی ان کے درمیان بیشک وہ زبردست ہے حکمت والا ہے ۸:۶۳ اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کافی ہے تجھ کو

اللَّهُ وَمَنْ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ

اللہ اور جو پیروی کرے تیری سے مومنوں میں سے ۸:۶۴ اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) شوق دلاؤ

الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ

مومنوں کو ہر جنگ پر اگر ہوں گے تم میں سے بیس صبر کرنے والے

يَغْلِبُوا مَائَتِينَ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ

غالب آجائیں گے دو سو پر اور اگر ہوں تم میں سے ایک سو غالب آجائیں گے ایک ہزار پر سے

الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾ أَلَنْ خَفَّفَ

ان لوگوں میں جنہوں نے کفر کیا بوجہ اس کے بیشک وہ ایک قوم نہیں سمجھتی ۸:۶۵ اب ہلکا کر دیا

اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ

اللہ نے تم سے اور اس نے جان لیا بیشک تم میں کمزوری ہے پس اگر ہوں تم میں سے ایک سو

صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مَائَتِينَ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا

صبر کرنے والے غالب آجائیں گے دو سو پر اور اگر ہوں تم میں سے ایک ہزار وہ غالب آجائیں گے

أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيِّ

دو ہزار پر اذن سے اللہ کے اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے (ساتھ ہے) ۸:۶۶ نہیں ہے کسی نبی کے لئے

أَنْ يَكُونَ لَهُ وَأَسْرَىٰ حَتَّىٰ يَتَّخِذَ فِي الْأَرْضِ ثَرْيَدُونَ عَرَضَ

کہ ہوں اس کے قیدی یہاں تک کہ وہ اچھی طرح میں زمین (میں) تم چاہتے ہو فائدہ

الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْلَا كَتَبَ

دنیا کا (فائدہ) اور اللہ وہ چاہتا ہے آخرت اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے ۸:۶۷ اگر نہ ہوتا لکھا ہوا

مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوا

سے اللہ کی جو گزر چکا البتہ پہنچتا تم کو اس میں جو لیا تم نے عذاب بڑا ۸:۶۸ پس کھاؤ

مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٩﴾

اس میں جو مال غنیمت حلال پاک (سمجھ کر) اور ڈرو اللہ سے بیشک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے ۸:۶۹

۶۲. اگر وہ تجھ سے دغا بازی کرنا چاہیں گے تو اللہ تجھے کافی ہے، اسی نے اپنی مدد سے اور مومنوں سے تیری تائید کی ہے۔

۶۳. ان کے دلوں میں باہمی الفت بھی اسی نے ڈالی ہے، زمین میں جو کچھ ہے تو اگر سارا کا سارا بھی خرچ کر ڈالتا تو بھی ان کے دل آپس میں نہ ملا سکتا۔ یہ تو اللہ ہی نے ان میں الفت ڈال دی ہے، وہ غالب حکمتوں والا ہے۔

۶۴. اے نبی! تجھے اللہ کافی ہے اور ان مومنوں کو جو تیری پیروی کر رہے ہیں۔

۶۵. اے نبی! ایمان والوں کو جہاد کا شوق دلاؤ، اگر تم میں بیس بھی صبر والے ہونگے، تو وہ سو پر غالب رہیں گے۔ اور اگر تم ایک سو ہونگے تو ایک ہزار کافروں پر غالب رہیں گے اس واسطے کہ وہ بے سمجھ لوگ ہیں۔

۶۶. اچھا اب اللہ تمہارا بوجھ ہلکا کرتا ہے، وہ خوب جانتا ہے کہ تم میں ناتوانی ہے، پس اگر تم میں سے ایک سو صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہونگے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے، اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

۶۷. نبی کے ہاتھ میں قیدی نہیں چاہئیں جب تک کہ ملک میں اچھی خون ریزی کی جنگ نہ ہو جائے۔ تم تو دنیا کے مال چاہتے ہو اور اللہ کا ارادہ آخرت کا ہے اور اللہ زور آور باحکمت ہے۔

۶۸. اگر پہلے ہی سے اللہ کی طرف سے بات لکھی ہوئی نہ ہوتی تو جو کچھ تم نے لے لیا ہے اس بارے میں تمہیں کوئی بڑی سزا ہوتی۔

۶۹. پس جو کچھ حلال اور پاکیزہ غنیمت تم نے حاصل کی ہے، خوب کھاؤ پیو اور اللہ سے ڈرتے رہو، یقیناً اللہ غفور و رحیم ہے۔

۷۰. اے نبی! اپنے ہاتھ تلے کے قیدیوں سے کہہ دو کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں نیک نیتی دیکھے گا تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے اس سے بہتر تمہیں دے گا اور پھر گناہ معاف فرمائے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۷۱. اور اگر وہ تجھ سے خیانت کا خیال کریں گے تو یہ اس سے پہلے خود اللہ کی خیانت کر چکے ہیں آخر اس نے انہیں گرفتار کرا دیا اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔

۷۲. جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے ان کو پناہ دی اور مدد کی یہ سب آپس میں ایک دوسرے کے فریق ہیں اور جو ایمان لائے ہیں لیکن ہجرت نہیں کی تو تمہارے لئے ان کی کچھ بھی رفاقت نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں، ہاں اگر وہ دین کے بارے میں مدد طلب کریں تو تم پر مدد کرنا ضروری ہے سوائے ان لوگوں کے کہ تم میں اور ان میں عہد و پیمانہ ہے، تم جو کچھ کر رہے ہو اللہ خوب دیکھتا ہے۔

۷۳. کافر آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، اگر تم نے ایسا نہ کیا تو ملک میں فتنہ ہوگا اور زبردست فساد ہو جائے گا

۷۴. جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد پہنچائی۔ یہی لوگ سچے مومن ہیں، ان کے لئے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

۷۵. اور جو لوگ اس کے بعد ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کیا۔ پس یہ لوگ بھی تم میں سے ہی ہیں اور رشتے ناطے والے ان میں سے بعض بعض سے زیادہ نزدیک ہیں اللہ کے حکم میں، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ إِنَّ يَعْلَمَ اللَّهُ

اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجئے واسطے اس میں تمہارے ہاتھوں سے قیدیوں اگر جانے گا اللہ

فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أَخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ

میں تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی وہ دے گا تم کو بہتر اس سے جو لے لیا گیا تم سے اور معاف کر دے گا تم کو

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۷۰ وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ

اور اللہ غفور رحیم ہے ۷۰ اور اگر وہ چاہیں تجھ سے خیانت تو تحقیق انہوں نے خیانت کی اللہ کی

مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنْ مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۷۱ إِنَّ الَّذِينَ

اس سے پہلے تو اس نے قابو میں دے دیا ان کو اور اللہ علم والا حکمت والا ہے ۷۱ بیشک وہ لوگ

ءَامَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ

جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اپنے مالوں کے ساتھ اور اپنے نفسوں کے ساتھ میں راستے

اللَّهِ وَالَّذِينَ ءَاوَأَ وَنَصَرُوا أَوْلِيَاكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَالَّذِينَ

اللہ کے اور وہ لوگ جنہوں نے پناہ دی اور مدد دی یہی لوگ ان میں سے بعض ہیں۔ کچھ سرپرست دوست ہیں اور وہ لوگ

ءَامَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ وَادِيهِمْ شَيْءٌ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا

جو ایمان لائے اور نہیں انہوں نے ہجرت کی نہیں تمہارے کی ان کی ولایت میں سے کوئی بھی چیز یہاں تک کہ وہ ہجرت کر جائیں

وَإِنْ أَسْتَنْصِرُكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ

اور اگر وہ مدد مانگیں تم سے میں دین کے تو تم پر ہے مدد کرنا مگر کے خلاف اس قوم کے (خلاف)

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۷۲ وَالَّذِينَ

تمہارے درمیان اور ان کے درمیان پختہ معاہدہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کے جو عمل کرتے ہو دیکھنے والا ہے ۷۲ اور وہ لوگ

كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي

جنہوں نے کفر کیا ان میں سے بعض مددگار ہیں بعض کے اگر نہیں تم کرو گے اس کو ہوگا فتنہ میں

الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۷۳ وَالَّذِينَ ءَامَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا

زمین (میں) اور فساد بہت بڑا ۷۳ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور انہوں نے جہاد کیا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ ءَاوَأَ وَنَصَرُوا أَوْلِيَاكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ

میں راستے میں اللہ کے اور وہ لوگ جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی یہی لوگ وہ مؤمن لوگ ہیں

حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۷۴ وَالَّذِينَ ءَامَنُوا مِنْ بَعْدِ

سچے ان کے لئے بخشش ہے اور رزق عزت والا ۷۴ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس کے بعد

وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ وَأُولَٰئِكَ الْأَرْحَامُ

اور انہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا تمہارے ساتھ تو یہی لوگ ہیں تم میں سے اور رشتہ دار

بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۷۵

ان میں سے بعض قریب ہیں بعض کے میں کتاب (میں) اللہ کی بیشک اللہ تعالیٰ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ۷۵

سورة التوبة

مدینہ
سورہ نمبر: ۹ آیات: ۱۲۹

۱. اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے بیزاری کا اعلان ہے ان مشرکوں کے بارے میں جن سے تم نے عہد پیمان کیا تھا۔

۲. پس (اے مشرکوں!) تم ملک میں چار مہینے تک تو چل پھر لو، جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو، اور یہ (بھی یاد رہے) کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

۳. اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو بڑے حج کے دن صاف اطلاع ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے، اور اس کا رسول بھی، اگر اب بھی تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے، اور اگر تم روگردانی کرو تو جان لو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکتے، اور کافروں کو دکھ کی مار کی خبر پہنچا دیجئے۔

۴. بجز ان مشرکوں کے جن سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے اور انہوں نے تمہیں ذرا سا بھی نقصان نہیں پہنچایا اور نہ کسی کی تمہارے خلاف مدد کی ہے تم بھی ان کے معاہدے کی مدت ان کے ساتھ پوری کرو، اللہ پر بیزاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۵. پھر حرمت والے مہینوں کے گزرتے ہی مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو انہیں گرفتار کرو ان کا محاصرہ کرو اور ان کی تاک میں ہر گھائی میں جا بیٹھو، ہاں اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز کے پابند ہو جائیں اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو تم ان کی راہیں چھوڑ دو، یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

۶. اگر مشرکوں میں سے کوئی تجھ سے پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ کلام اللہ سن لے پھر اسے اپنی جائے امن تک پہنچا دے، یہ اس لئے کہ یہ لوگ

ہے علم ہیں۔

سُورَةُ التَّوْبَةِ

۱۲۹

۹

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۝۱

برائت ہے سے (اللہ کی طرف اور اس کے رسول کی طرف سے) ان لوگوں کے معاہدے کے تم نے سے مشرکین میں سے ۹:۱

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَلِّمُوا أَنْكُمْ غَيْرَ مُعْجِزِي

پس چلو پھرو۔ سیر کرو میں (زمین میں) چار مہینے اور جان لو بیشک تم نہیں عاجز کرنے والے

اللَّهِ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝۲ وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

اللہ کو اور بیشک اللہ تعالیٰ رسوا کرنے والا ہے کافروں کو اور اعلان ہے سے (اللہ کی طرف سے) اور اس کے رسول کی طرف سے

إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ

طرف لوگوں کی طرف دن حج اکبر کے بیشک اللہ بری الذمہ ہے سے مشرکوں سے

وَرَسُولُهُ فَإِن تَبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا

اور اس کا رسول بھی پھرا اگر توبہ کر لو تم تو وہ بہتر ہے تمہارے لئے اور اگر منہ پھراتم لے تو جان لو

أَنْكُمْ غَيْرَ مُعْجِزِي اللَّهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابِ أَلِيمٍ

بیشک تم نہیں عاجز کرنے والے اللہ کو اور خوش خبری ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا عذاب کی دردناک

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوا شَيْئًا

۹:۲ سوائے ان لوگوں کو جن سے عہد کیا تم نے سے مشرکین میں سے) پھر نہیں انہوں نے کمی کی تم سے کچھ بھی

وَلَمْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ أَحْدَاثًا قَاتِمُوا إِلَيْهِمْ عَاهَدَهُمْ إِلَىٰ مَدَّتِهِمْ

اور نہیں انہوں نے پشت تمہارے خلاف کسی کی توبہ اور ان کی طرف ان کے عہد کو تک ان کی مدت تک

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝۴ فَإِذَا أُنْسِلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرْمُ

بیشک اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے تقویٰ والوں کو ۹:۴ پھر جب گزر جائیں مہینے حرام

فَأَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَأَحْصُرُواهُمْ

تو قتل کرو مشرکوں کو جہاں کہیں پاؤ تم ان کو اور پکڑو ان کو اور گھیرو ان کو

وَأَقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا

اور بیٹھ جاؤ ان کے لئے ہر گھات پر پھرا اگر وہ توبہ کر لیں اور قائم کریں نماز اور ادا کریں

الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۵ وَإِن أَحَدٌ

زکوٰۃ تو چھوڑ دو ان کا راستہ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے ۹:۵ اور اگر کوئی ایک

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلِمَ

سے مشرکین میں سے پناہ مانگے تم سے پناہ دے یہاں تک کہ وہ سن لے کلام

اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ وَذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۝۶

اللہ کا پھر پہنچا دو اس کو اس کی جائے امن میں یہ کہ بیشک وہ ایسے لوگ نہیں جو علم رکھتے ۹:۶

۷. مشرکوں کے لئے عہد اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک کیسے رہ سکتا ہے سوائے ان کے جن سے تم نے عہد و پیمانہ مسجد حرام کے پاس کیا جب تک وہ لوگ تم سے معاہدہ نبھائیں تم بھی ان سے وفاداری کرو، اللہ تعالیٰ متقیوں سے محبت رکھتا ہے۔

۸. ان کے وعدوں کا کیا اعتبار ان کا اگر تم پر غلبہ ہو جائے تو نہ یہ قرابت داری کا خیال کریں نہ عہد و پیمانہ کا، اپنی زبانوں سے تمہیں پرچا رہے ہیں لیکن ان کے دل نہیں مانتے ان میں اکثر فاسق ہیں۔

۹. انہوں نے اللہ کی آیتوں کو بہت کم قیمت پر بیچ دیا اور اس کی راہ سے روکا بہت برا ہے جو یہ کر رہے ہیں۔

۱۰. یہ تو کسی مسلمان کے حق میں کسی رشتہ داری کا یا عہد کا مطلق لحاظ نہیں کرتے، یہ ہیں ہی حد سے گزرنے والے

۱۱. اب بھی اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز کے پابند ہو جائیں اور زکوٰۃ دیتے رہیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں۔ ہم تو جاننے والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر رہے ہیں۔

۱۲. اگر یہ لوگ عہد و پیمانہ کے بعد بھی اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو تم بھی ان سرداران کفر سے بھڑ جاؤ۔ ان کی قسمیں کوئی چیز نہیں ممکن ہے کہ اس طرح وہ بھی باز آجائیں۔

۱۳. تم ان لوگوں کی سرکوبی کے لئے کیوں تیار نہیں ہوتے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ دیا اور پیغمبر کو جلاوطن کرنے کی فکر میں ہیں اور خود ہی اول بار انہوں نے تم سے چھیڑ کی ہے، کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ اللہ ہی زیادہ مستحق ہے کہ تم اس کا ڈر رکھو بشرطیکہ تم ایمان والے ہو۔

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ

کس طرح ہوسکتا ہے مشرکین کے لئے کوئی عہد نزدیک اللہ کے اور نزدیک اس کے رسول

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقْمُوا

سوائے ان لوگوں کے عہد کیا تم نے مسجد حرام کے توجہ سے وہ قائم رہیں

لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ

تمہارے لئے پس تم بھی قائم رہو ان کے لئے بیشک اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے تقویٰ والوں کو

كَيْفَ وَإِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَلَا

کس طرح اور اگر وہ غلبہ پا جائیں تم پر نہ لحاظ کریں تمہارے معاملے میں قرابت کا اور نہ

ذِمَّةٌ يَرْضَوْنَكُمْ بَأْفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ

کسی معاہدے کا وہ راضی کرتے ہیں تم کو اپنے مونہوں کے ساتھ اور انکار کرتے ہیں دل ان کے اور اکثر ان میں سے

فَلَيْسِقُونَ ۝۸ أَشْتَرُوا بِعَايَتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن

فاسق ہیں ۸ انہوں نے بیچ ڈالا آیات کو اللہ کی قیمت کے عوض توہمی بھرا انہوں نے روکا ہے

سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۹ لَا يَرْقُبُونَ

اس کے راستے (سے) بیشک وہ کتنا برا ہے جو وہ ہیں وہ کر رہے ہیں ۹ نہیں وہ لحاظ کرتے

فِي مَوْمِنٍ إِلَّا وَلَا ذِمَّةٌ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۝۱۰ فَإِن

میں کسی مومن کے کسی اور نہ معاہدے کا اور یہی لوگ وہ ہیں جو حد سے بڑھنے والے ہیں ۱۰ بھرا اگر

تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَءَاتَوْا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي

وہ توبہ کر لیں اور قائم کریں نماز اور ادا کریں زکوٰۃ توبہ پائی ہیں تمہارے میں

الدِّينِ ۚ وَنُفِصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۱۱ وَإِن

دین کے معاملے (میں) اور ہم کھول کھول کر آیات اس قوم کے لئے جو علم رکھتی ہو ۱۱ اور اگر

نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ

وہ توڑ دیں اپنی قسمیں بعد اپنے عہد کرنے کے اور طعنہ دیں۔ میں (میں) تمہارے دین

فَقَاتِلُوا أَيْمَةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ

تو جنگ کرو اماموں سے کفر کے بیشک وہ نہیں کوئی عہد ان کے لئے شاید کہ

يَنْتَهُوْنَ ۝۱۲ أَلَا تَقْتُلُونَ قَوْمًا نَّذَلْنَا عَلَيْهِمُ

وہ رک جائیں ۱۲ کیا نہیں تم جنگ کرو گے تم سے ایک ایسی قوم نے توڑ دیا اپنی قسموں کو

وَهُمْ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالرَّسُولُ وَالرَّسُولُ وَهُمْ بَدَأُ وَاوَّلَ مَرَّةٍ

اور انہوں نے ارادہ کیا نکالنے کا رسول کو اور انہوں نے ابتداء کی تھی تمہارے ساتھ پہلی مرتبہ

أَتَخَشَوْنَهُمْ فَأَلَّ اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۱۳

کیا تم ڈرتے ہو ان سے تو اللہ تعالیٰ زیادہ حق دار ہے کہ تم ڈرو اس سے اگر ہو تم ایمان والے ۱۳

۱۴. ان سے تم جنگ کرو اللہ تعالیٰ انہیں تمہارے ہاتھوں عذاب دے گا، انہیں ذلیل اور رسوا کرے گا، تمہیں ان پر مدد دے گا اور مسلمانوں کے کلیجے ٹھنڈے کرے گا۔

۱۵. اور ان کے دل کا غم و غصہ دور کرے گا اور جس کی طرف چاہتا ہے رحمت سے توجہ فرماتا ہے، اللہ جانتا ہو جہتا حکمت والا ہے۔

۱۶. کیا تم سمجھ بیٹھے ہو کہ تم چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ اب تک اللہ نے تم میں سے انہیں ممتاز نہیں کیا جو مجاہد ہیں اور جنہوں نے اللہ کے اور رسول کے اور مومنوں کے سوا کسی کو ولی دوست نہیں بنایا، اللہ خوب خبردار ہے جو تم کر رہے ہو۔

۱۷. لائق نہیں کہ مشرک اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو آباد کریں۔ درآں حالیکہ وہ خود اپنے کفر کے آپ ہی گواہ ہیں، ان کے اعمال غارت و اکارت ہیں اور وہ دائمی طور پر جہنمی ہیں۔

۱۸. اللہ کی مسجدوں کی رونق و آبادی تو ان کے حصے میں ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہوں، نمازوں کے پابند ہوں، زکوٰۃ دیتے ہوں، اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے ہوں، توقع ہے یہی لوگ یقیناً ہدایت یافتہ ہیں۔

۱۹. کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلا دینا اور مسجد حرام کی خدمت کرنا اس کے برابر کر دیا جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہ اللہ کے نزدیک برابر کے نہیں اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۲۰. جو لوگ ایمان لائے، ہجرت کی، اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کیا وہ اللہ کے ہاں بہت بڑے مرتبہ والے ہیں، اور یہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ

جنگ کرو ان سے عذاب دے گا ان کو اللہ ساتھ تمہارے ہاتھوں کے اور رسوا کرے گا ان کو اور مدد کرے گا تمہاری

عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾ وَيَذْهَبْ غَيْظَ

ان کے خلاف اور شفا دے گا۔ سینوں کو قوم مومن (قوم) کے اور لے جائے گا غصہ

قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾

ان کے دلوں کا اور مہربان ہوگا اللہ بر جس (بر) چاہے گا اور اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ

کیا سمجھ رکھا ہے تم نے کہ تم چھوڑ دیئے جائو گے حالانکہ اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا تم میں سے

وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً

اور نہیں انہوں نے بنایا سوا اللہ کے اور سوا اور اس کے رسول اور سوا اور مومنوں کے ولی دوست

وَاللَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ

اور اللہ خیر رکھے ساتھ تم عمل کرتے ہو ۱۶: نہیں ہے مشرکین کے لئے کہ وہ آباد کریں مساجد کو

اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ

اللہ کی گواہ بننے ہوئے کے خلاف اپنے نفسوں کے خلاف کفر کے ساتھ بد لوگ ضائع ہو گئے

أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِهِمْ خَالِدُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ

ان کے اعمال اور میں آگ (میں) وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ۱۷: بیشک آباد کرتے ہیں مسجدوں کو

اللَّهِ مَنْ ءَامَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَءَاتَى

اللہ کی جو ایمان لائیں اللہ پر اور یوم آخرت پر اور قائم کریں نماز اور ادا کریں

الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ

زکوٰۃ اور نہ ڈریں سوائے اللہ کے تو امید ہے بد لوگ کہ وہ ہوں سے

الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾ * أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ

ہدایت پانے والوں میں سے ۱۸: کیا بنا لیا تم نے پانی پلانا حاجیوں کو اور آباد کرنا مسجد

الْحَرَامِ كَمَنْ ءَامَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ

حرام کو مانند اس شخص کے جو ایمان لایا اللہ پر اور یوم آخرت پر اور اس نے جہاد کیا میں راستے میں

اللَّهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

اللہ کے نہیں وہ برابر ہو سکتے نزدیک اللہ کے اور اللہ نہیں ہدایت دیتا قوم ظالم (قوم کو)

﴿١٩﴾ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ

۱۹: وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا میں راستے میں اپنے مالوں کے ساتھ

وَأَنْفُسِهِمْ أَكْثَرُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ

اور اپنے نفسوں کے ساتھ زیادہ بڑے ہیں درجے میں نزدیک اللہ کے اور یہی لوگ وہ کامیاب ہونے والے ہیں ۲۰:

۲۱. انہیں ان کا رب خوشخبری دیتا ہے اپنی

رحمت کی اور رضامندی کی اور جنتوں کی،

ان کے لئے وہاں دوامی نعمت ہے۔

۲۲. وہاں یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ کے

پاس یقیناً بہت بڑے ثواب ہیں۔

۲۳. اے ایمان والو! اپنے باپوں کو اور اپنے

بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ کفر کو ایمان

سے زیادہ عزیز رکھیں۔ تم میں سے جو بھی ان

سے محبت رکھے گا وہ پورا گنہگار ظالم ہے۔

۲۴. آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور

تمہارے لڑکے اور تمہارے بھائی اور تمہاری

بیویاں اور تمہارے کنبے قبیلے اور تمہارے

کمائے ہوئے مال اور وہ تجارت جس کی کمی

سے تم ڈرتے ہو اور وہ حویلیاں جنہیں تم

پسند کرتے ہو اگر یہ تمہیں اللہ سے اور اس

کے رسول سے اور اس کی راہ کے جہاد سے بھی

زیادہ عزیز ہیں، تو تم انتظار کرو کہ اللہ

تعالیٰ اپنا عذاب لے آئے اللہ تعالیٰ فاسقوں

کو ہدایت نہیں دیتا۔

۲۵. یقیناً اللہ تعالیٰ نے بہت سے میدانوں

میں تمہیں فتح دی ہے اور حنین کی لڑائی

والے دن بھی جب کہ تمہیں اپنی کثرت پر

ناز ہو گیا تھا، لیکن وہ تمہیں کوئی فائدہ نہ

دیا بلکہ زمین باوجود اپنی کشادگی کے تم

پر تنگ ہو گئی پھر تم پیٹھ پھیر کر مڑ گئے۔

۲۶. پھر اللہ نے اپنی طرف کی تسکین اپنے نبی

پر اور مومنوں پر اتاری اور اپنے لشکر بھیجے

جنہیں تم دیکھ نہیں رہے تھے اور کافروں

کو پوری سزا دی۔ ان کفار کا بھی بدلہ تھا۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتِ لَهُمْ فِيهَا

خوش خبری دیتا ہے ان کو ان کا رب ساتھ رحمت کے اپنی طرف اور رضامندی کی اور باغات کی ان کے لئے ان میں

نَعِيمٍ مُّقِيمٍ ﴿٢١﴾ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ

نعمتیں ہیں دائمی۔ یابداری۔ قائم رہنے والی ۹:۲۱ ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ بیشک اللہ تعالیٰ اس کے پاس اجر ہے

عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَتَّخِذُوا ءَابَاءَكُمْ

بڑا ۹:۲۲ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ تم بناؤ اپنے باپوں کو

وَإِخْوَانَكُمْ ءَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ

اور اپنے بھائیوں کو دوست اگر وہ ترجیح دیں۔ زیادہ محبوب رکھیں کفر کو بر ایمان (پر)

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ إِن

اور جو کوئی دوست بنائے گا ان کو تم میں سے تو وہی لوگ ہیں وہ جو ظالم ہیں ۹:۲۳ کہہ دیجئے اگر

كَانَ ءَابَاؤُكُمْ وَءَابْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ

ہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ

اور تمہارے خاندان اور مال کمایا تم نے ان کو اور تجارت تم ڈرتے ہو

كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ

اس کے گھاتے اور گھر تم پسند کرتے ہو ان کو زیادہ پیارے ہیں تمہاری طرف سے اللہ سے (سے)

وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ

اور اس کے رسول سے اور جہاد سے میں اس کے راستے (میں) تو انتظار کرو یہاں تک کہ لے آئے اللہ

بِأَمْرِهِ ؕ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ

اپنا فیصلہ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا لوگوں کو فاسق (لوگوں کو) ۹:۲۴ البتہ تحقیق مدد کی تمہاری

اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ

اللہ نے میں مواقع پر بہت سے اور (خصوصاً) حنین کے جب پسند آئی تم کو۔ اچھی لگی تم کو

كَثْرَتِكُمْ فَلَمْ تَغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمْ

کثرت تمہاری پس نہ کام آیا تم کو کچھ بھی اور تنگ ہو گئی تم پر

الْأَرْضُ بِمَا رَحِبَتْ ثُمَّ ءَوَّلِيْتُمْ مَدْيَنَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ

زمین زمین اس کے باوجود وہ کشادہ ہے پھر پھر گئے تم پینٹھ پھیر کر ۹:۲۵ پھر اتاری اللہ نے

سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا

اپنی سکینت پر اپنے رسول اور پر مومنوں (پر) اور اتارے لشکر

لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦﴾

نہیں تم نے دیکھا ان کو اور عذاب دیا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا اور یہی ہے بدلہ کافروں کا ۹:۲۶

۲۷. پھر اس کے بعد بھی جس پر چاہے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کی توجہ فرمائے گا، اللہ ہی بخشش و مہربانی کرنے والا ہے۔

۲۸. اے ایمان والو! بیشک مشرک بالکل ہی ناپاک ہیں، وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے پاس بھی نہ پھٹکنے پائیں، اگر تمہیں مفلسی کا خوف ہے تو اللہ تمہیں دولت مند کر دے گا اپنے فضل سے اگر چاہے، اللہ علم و حکمت والا ہے۔

۲۹. ان لوگوں سے لڑو جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں لاتے جو اللہ اور اس کے رسول کی حرام کردہ شے کو حرام نہیں جانتے، نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان لوگوں میں سے جنہیں کتاب دی گئی ہے، یہاں تک کہ وہ ذلیل و خوار ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ ادا کریں۔

۳۰. یہود کہتے ہیں عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی کہتے ہیں مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ قول صرف ان کے منہ کی بات ہے۔ اگلے منکروں کی بات کی یہ بھی نقل کرنے لگے اللہ انہیں غارت کرے وہ کیسے پلٹائے جاتے ہیں۔

۳۱. ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں کو رب بنایا ہے اور مریم کے بیٹے مسیح کو حالانکہ انہیں صرف ایک اکیلے اللہ ہی کی عبادت کا حکم دیا گیا تھا جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ پاک ہے ان کے

شریک مقرر کرنے سے۔

ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ

بہر مہربان ہوتا ہے اللہ بعد اس کے بر جس وہ چاہتا ہے اور اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ

بخشنے والا مہربان ہے ۹:۲۷ اے لوگو جو ایمان لائے ہو بیشک مشرکین

نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا

ناپاک ہیں تو نہ وہ قریب آئیں مسجد حرام کے بعد اپنے اس سال کے اس

وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

اور اگر خوف ہو تم کو مفلسی کا تو عنقریب غنی کر دے گا تم کو اللہ سے اپنے فضل سے

إِنْ شَاءَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِينَ

اگر اس نے چاہا وہ چاہے بیشک اللہ تعالیٰ علم والا ہے حکمت والا ہے ۹:۲۸ جنگ کرو ان لوگوں سے

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ

نہیں جو ایمان رکھتے اللہ پر اور نہ یوم آخرت پر اور نہیں وہ حرام ٹھہرتے

مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ

جو حرام کیا اللہ نے اور اس کے رسول نے اور نہیں دین بنتے دین حق کو سے

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ

ان لوگوں میں سے جو دیے گئے کتاب یہاں تک کہ وہ دے دیں جزیہ سے ہاتھ سے

وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ

اس حال میں کہ وہ چھوٹے بن کر رہیں۔ ذلیل ہوں ۹:۲۹ اور کہا یہود نے عزیر بیٹے ہیں اللہ کے

وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ

اور کہا نصرانی نے مسیح بیٹے ہیں اللہ کے یہ ان کا کہنا ہے

بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ

ان کے مونہوں سے مشابہت پیدا کر رہے ہیں بات سے ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا ہے اس سے پہلے

قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنزَلَ يَوْفَكُونَ ﴿۳۰﴾ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ

کہ ان پر مار ہو اللہ کی کہاں سے وہ بھیڑے جاتے ہیں ۹:۳۰ انہوں نے بنالیا اپنے علماء کو

وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ

اور اپنے درویشوں کو رب اللہ کے اور مسیح ابن

مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا

مریم حالانکہ نہیں وہ حکم دیے گئے مگر یہ کہ وہ عبادت کریں الہ کی ایک

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ وَعَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳۱﴾

نہیں کوئی الہ مگر وہ پاک ہے وہ اس سے جس کو وہ شریک ٹھہرتے ہیں ۹:۳۱

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ وَعَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳۱﴾

نہیں کوئی الہ مگر وہ پاک ہے وہ اس سے جس کو وہ شریک ٹھہرتے ہیں ۹:۳۱

نہیں کوئی الہ مگر وہ پاک ہے وہ اس سے جس کو وہ شریک ٹھہرتے ہیں ۹:۳۱

۳۲. وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے

منہ سے بجھا دیں اور اللہ تعالیٰ انکاری ہے

مگر اسی بات کا کہ اپنا نور پورا کرے گو

کافر ناخوش رہیں

۳۳. اسی نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے

دین کے ساتھ بھیجا ہے کہ اسے اور تمام

مذہبوں پر غالب کر دے اگرچہ مشرک برا

مانیں۔

۳۴. اے ایمان والو! اکثر علماء اور عابد،

لوگوں کا مال ناحق کہا جاتے ہیں اور اللہ

کی راہ سے روک دیتے ہیں، اور جو لوگ سونا

چاندی کا خزانہ رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ

میں خرچ نہیں کرتے، انہیں دردناک عذاب

کی خبر پہنچا دیجئے۔

۳۵. جس دن اس خزانے کو آتش دوزخ میں

تپایا جائے گا پھر اس دن ان کی پیشانیاں اور

پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (ان سے کہا

جائے گا) یہ بے جسے تم نے اپنے لئے خزانہ

بنا رکھا تھا، پس اپنے خزانوں کا مزہ چکھو۔

۳۶. مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک کتاب

اللہ میں بارہ کی ہے، اسی دن سے جب سے

آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے ان میں سے

چار حرمت و ادب کے ہیں، یہی درست

دین ہے، تم ان مہینوں میں اپنی جانوں پر

ظلم نہ کرو، اور تم تمام مشرکوں سے جہاد

کرو جیسے کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں، اور

جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ متقیوں کے ساتھ ہے۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ

وہ چاہتے ہیں کہ وہ بجھا دیں نور کو اللہ کے اپنے منہوں سے اور انکار کرتا ہے اللہ مگر یہ کہ

يَتِمَّ نُورُهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ

پورا کرے اپنے نور کو اور اگرچہ ناپسند کریں کافر لوگ ۹:۳۲ وہ اللہ وہ ذات ہے جس نے بھیجا

رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينٍ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ

اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور دین حق کے تاکہ وہ غالب کر دے اس کو دین پر

كُلِّهِ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ * يَأْتِيهَا الَّذِينَ

سارے کے سارے اور اگرچہ ناپسند کریں مشرک ۹:۳۳ اے لوگو! اس کے

ءَامَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَخْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لِيَآكُلُونَ

جو ایمان لائے ہو بیشک بہت سے علماء میں سے اور درویشوں میں سے البتہ کہتے ہیں

أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْبَطْلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ

مال لوگوں کے باطل طریقے پر اور وہ روکتے ہیں سے راستے اللہ کے اور وہ لوگ

يَكْنُزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا ينفِقُونَهَا فِي

جو جمع کرتے ہیں سونا اور چاندی اور نہیں وہ خرچ کرتے اس کو میں

سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا

راستے اللہ کے پس خوش خبری دے دو ان کو عذاب کی دردناک ۹:۳۴ جس دن تپایا جائے گا اس پر

فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ

میں آگ جہنم کی پھر داغا جائے گا ان کی پیشانیوں کو اور ان کے پہلوؤں کو

وَأُظْهَرُهُمْ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ

اور ان کی پیٹھوں کو یہ ہے جو جمع کیا تم نے اپنے نفسوں کے لئے پس چکھو جو تم نے

تَكْنُزُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ

تم سمجھتے - جمع کرتے ۹:۳۵ بیشک تعداد - گنتی مہینوں کی نزدیک اللہ کے بارہ

شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا

مہینے ہیں کتاب اللہ کی جس دن نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ان میں سے

أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ذَلِكَ الدِّينُ الْقِيمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ

چار حرمت والے یہ دین درست پس نہ تم ظلم کرو ان میں

أَنفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا

اپنے نفسوں پر اور جنگ کرو مشرکین سے سب کے سب جیسا کہ

يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾

وہ جنگ کرتے ہیں تم سے سب کے سب اور جان لو بیشک اللہ تعالیٰ ساتھ ہے تقوی والوں کے ۹:۳۶

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ

بیشک نسی اضافہ ہے میں کفر گمراہ کئے جاتے ہیں اس سے وہ لوگ

كَفَرُوا وَيُحِلُّونَهُ وَعَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ وَعَامًا لِيُؤَاطِعُوا

جنہوں نے کفر کیا وہ حلال کرتے ہیں اس کو ایک سال اور حرام کرتے ہیں اس کو ایک سال تاکہ موافق کرلیں

عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيَحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ زَيْنَ لَهُمْ

گنتی جو حرام قرار دی اللہ نے پس وہ حلال کریں جو حرام کیا اللہ نے خوبصورت بنا ان کے لئے

سَوْءٍ أَعْمَلِهِمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

برے ان کے اعمال اور اللہ تعالیٰ نہیں ہدایت دیتا قوم کافر (قوم کو)

۳۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ

۳۷ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو کیا ہے تم کو جب کہا گیا تم سے

أَنْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَتَأْتَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرْضَيْتُمْ

نکلو میں راستے اللہ کے تم بوجھ سے جھگ گئے کی طرف زمین (کی طرف) کیا راضی ہو گئے تم

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَّعَ الْحَيَاةَ

زندگی پر دنیا کی سے آخرت سے (مقابلے میں) تو نہیں سامان زندگی کا

الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ۖ إِنَّا نَعْلَمُ مَا نَعْمَدُكُمْ

دنیا کی میں آخرت کے مقابلے میں مگر بہت تھوڑا ۳۸ اگر نہیں تم نکلو گئے عذاب دے گا تم کو

عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبَدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ

عذاب دردناک اور بدل دے گا ایک قوم کو تمہارے علاوہ اور نہیں تم نقصان دے سکتے اس کو

شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ إِنَّا نَعْلَمُ مَا نَعْمَدُكُمْ

کچھ بھی اور اللہ اوپر ہر چیز کے قدرت رکھنے والا ہے ۳۹ اگر نہیں تم مدد کرو گے اس کی

فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ

تو تحقیق مدد کی اس کی اللہ نے جب نکالا اس کو ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا دو دو میں سے

إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ

جب تھے وہ دونوں میں غار میں جب کہہ رہا تھا اپنے ساتھی سے تم غم نہ کرو بیشک اللہ تعالیٰ

مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ

ہمارے ساتھ ہے تو اتاری اللہ نے اپنی سکینت اس پر اور تائید کی اس کی لشکروں کے سے

لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ

نہیں تم نے دیکھا ان کو اور کر دیا بات کو ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا نیچا

وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۖ

اور بات اللہ کی وہی بلند ہے اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے ۴۰

۴۰

۳۷. مہینوں کا آگے پیچھے کر دینا کفر کی زیادتی ہے (۱) اس سے وہ لوگ گمراہی میں ڈالے جاتے ہیں جو کافر ہیں۔ ایک سال تو اسے حلال کر لیتے ہیں اور ایک سال اسی کو حرمت والا کر لیتے ہیں، کہ اللہ نے جو حرمت رکھی ہے اس کے شمار میں تو موافقت کر لیں، پھر اسے حلال بنا لیں جسے اللہ نے حرام کیا ہے انہیں ان کے برے کام بھلے دکھائی دیئے گئے ہیں اور قوم کفار کی اللہ رہنمائی نہیں فرماتا۔

۳۸. اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ چلو اللہ کے راستے میں کوچ کرو تو تم زمین سے لگے جاتے ہو۔ کیا تم آخرت کے عوض دنیا کی زندگانی پر ریجھ گئے ہو۔ سنو! دنیا کی زندگی تو آخرت کے مقابلے میں کچھ یونہی سی ہے۔ ۳۹. اگر تم نے کوچ نہ کیا تو تمہیں اللہ تعالیٰ دردناک سزا دے گا اور تمہارے سوا اور لوگوں کو بدل لائے گا، تم اللہ تعالیٰ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۰. اگر تم ان (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد نہ کرو تو اللہ ہی نے ان کی مدد کی اس وقت جبکہ انہیں کافروں نے (دیس سے) نکال دیا تھا، دو میں سے دوسرا جبکہ وہ دونوں غار میں تھے جب یہ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے کہ غم نہ کر اللہ ہمارے ساتھ ہے، پس جناب باری نے اپنی طرف سے تسکین اس پر نازل فرما کر ان لشکروں سے اس کی مدد کی جنہیں تم نے دیکھا ہی نہیں اس نے کافروں کی بات پست کر دی اور بلند و عزیز تو اللہ کا کلمہ ہی ہے، اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۴۱. نکل کھڑے ہو جاؤ بلکہ پھلکے ہو تو بھی اور بھاری بھرکم ہو تو بھی اور راہ رب میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم میں علم ہو۔

۴۲. اگر جلد وصول ہونے والا مال و اسباب ہو یا اور ہلکا سا سفر ہوتا تو یہ ضرور آپ کے پیچھے ہو لیتے لیکن ان پر تو دوری اور دراز کی مشکل پڑ گئی۔ اب تو یہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم میں قوت اور طاقت ہوتی تو ہم یقیناً آپ کے ساتھ نکلتے، یہ اپنی جانوں کو خود ہی ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور ان کے جھوٹا ہونے کا سچا علم اللہ کو ہے۔

۴۳. اللہ تجھے معاف فرما دے، تو نے انہیں کیوں اجازت دے دی؟ بغیر اس کے کہ تیرے سامنے سچے لوگ کھل جائیں اور تو جھوٹے لوگوں کو بھی جان لے۔

۴۴. اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان و یقین رکھنے والے مالی اور جانی جہاد سے رک رہنے کی کبھی بھی تجھ سے اجازت طلب نہیں کریں گے اور اللہ تعالیٰ پر پیرگاروں کو خوب جانتا ہے۔

۴۵. یہ اجازت تو تجھ سے وہی طلب کرتے ہیں جنہیں نہ اللہ پر ایمان ہے نہ آخرت کے دن کا یقین ہے جن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ اپنے شک میں ہی سرگرداں ہیں۔

۴۶. اگر ان کا ارادہ جہاد کے لئے نکلنے کا ہوتا تو وہ اس سفر کے لئے سامان کی تیاری کر رکھتے لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند ہی نہ تھا اس لئے انہیں حرکت سے ہی روک دیا اور کہہ دیا گیا کہ تم بیٹھنے والوں کیساتھ بیٹھے رہو۔

۴۷. اگر یہ تم میں مل کر نکلتے بھی تو تمہارے لئے سوائے فساد کے اور کوئی چیز نہ بڑھاتے بلکہ تمہارے درمیان خوب گھوڑے دوڑا دیتے اور تم میں فتنے ڈالنے کی تلاش میں رہتے ان کے ماننے والے خود تم میں موجود ہیں اور اللہ ان ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

أَنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ

نکلو ہلکے اور بوجھل اور جہاد کرو اپنے مالوں کے سے اور اپنے نفسوں کے سے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

میں راستہ اللہ کے یہ بات بہتر ہے تمہارے لئے اگر ہو تم تم جانتے

﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَاتَّبَعُوكَ

۴۱: اگر ہوتا سامان قریب اور سفر درمیانے درجے کا البتہ پیروی کرتے تیری

وَلَكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ

اور لیکن دور ہوگئی ان پر مسافت اور عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے اللہ کی

لَوْ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ

اگر استطاعت رکھتے ہم البتہ نکلتے ہم تمہارے ساتھ وہ ہلاکت میں ڈال دیتے ہیں اور اللہ

يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ﴿٤٢﴾ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ

جانتا ہے بیشک وہ البتہ جھوٹے ہیں ۴۲: معاف کرے اللہ آپ کو کیوں اجازت دی ان کے لئے

حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِينَ

یہاں تک کہ وہ ظاہر ہو جائے آپ کے لئے وہ لوگ جنہوں نے سچ کہا اور آپ جان لیں ان کو جو جھوٹے ہیں

﴿٤٣﴾ لَا يَسْتَعِذُّنَا الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ

۴۳: نہیں اجازت مانگیں گے آپ سے وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر کہ

يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿٤٤﴾

وہ جہاد کریں اپنے مالوں کے ساتھ اور اپنی جانوں کے ساتھ اور اللہ جاننے والا ہے تقوی والوں کو ۴۴:

إِنَّمَا يَسْتَعِذُّنَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

بیشک اجازت مانگتے ہیں آپ سے وہ لوگ نہیں وہ ایمان رکھتے اللہ پر اور یوم آخرت پر

وَأَرْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿٤٥﴾ *وَلَوْ

اور شک میں بنے دل ان کے پس وہ میں اپنے شک میں آتے جاتے ہیں ۴۵: اور اگر

أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوْا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ

وہ ارادہ کرتے نکلنے کا البتہ تیاری کرتے اس کے تیاری کرنا اور لیکن ناپسند کیا اللہ نے ان کا اٹھنا

فَشَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٤٦﴾ لَوْ خَرَجُوا فِئَكُمْ

تو اس نے روک دیا ان کو اور کہا گیا بیٹھ جاؤ ساتھ بیٹھنے والوں کے ۴۶: اگر وہ نکلنے تم میں

مَا زَادُوْكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا وُضِعُوا لِخَلَاكُمْ يَبْغُونَكُمْ

نہ زیادہ کرتے تم کو مگر فساد میں اور البتہ وہ خوب دوڑتے درمیان تمہارے تلاش کرتے تم میں

الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾

فتنہ اور تمہارے اندر سننے والے ہیں ان کے لئے اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو ۴۷:

لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ

البتہ تحقیق انہوں نے تلاش کیا فتنہ سے اس سے پہلے اور الٹ پلٹ کیے آپ کے لئے سب معاملات یہاں تک کہ

جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ

آگیا حق اور ظاہر ہو گیا حکم اللہ کا اور وہ ناپسند کرنے والے ہیں ۴۸: اور ان میں سے

مَنْ يَقُولُ أَعْذَنُ لِي وَلَا تَفْتِنِي ۗ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنَّ

کوئی ہے جو کہتا ہے اجازت دو مجھ کو اور نہ فتنہ میں ڈالو خبردار میں فتنہ (میں) وہ بڑھے ہیں اور بیشک

جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٤٩﴾ إِنَّ تَصْبِكَ

جہنم البتہ گہرے والی ہے کافروں کو ۴۹: اگر پہنچے تجھ کو

حَسَنَةٌ تَسُؤُهُمْ وَإِنْ تَصْبِكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ

کوئی بھلائی بری لگتی ہے ان کو اور اگر پہنچے تجھ کو کوئی مصیبت وہ کہتے ہیں تحقیق

أَخَذْنَا أَمْرًا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ﴿٥٠﴾ قُلْ

لے لیا ہم نے اپنا معاملہ اس سے پہلے اور وہ منہ موز جلتے ہیں اس حال میں کہ خوش ہوتے ہیں ۵۰: کہہ دیجئے

لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَىٰ

ہرگز نہ پہنچے گا ہم کو مگر جو لکھ دیا اللہ نے ہمارے لئے وہ ہمارا مولایے اور پر

اللَّهُ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا

اللہ پر پس چاہیے کہ توکل کریں ایمان لانے والے ۵۱: کہہ دیجئے تم انتظار کرتے ہمارے مگر

إِحْدَى الْحُسَيْنَيْنِ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ

ایک کا (دو بھلائیوں میں سے) اور ہم انتظار کر رہے ہیں تمہارے کہ پہنچائے تم کو اللہ

بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهِ ۚ أَوْ بَأْيَدِنَا فَرَبِّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ

کوئی عذاب سے اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے پس انتظار کرو بیشک ہم تمہارے ساتھ

مُتَرَبِّصُونَ ﴿٥٢﴾ قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّنْ يَتَّخِذَ

انتظار کرنے والے ہیں ۵۲: کہہ دیجئے خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے قبول کیا جانے کا

مِنْكُمْ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٣﴾ وَمَا

تم سے بیشک تم لوگ نافرمان ۵۳: اور نہیں

مَنْعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا

روکا ان کو کہ قبول کیے جائیں ان سے ان کے مال مگر اس بیشک انہوں نے کفر کیا

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ

اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور نہیں وہ آتے نماز کو مگر اس حال میں کہ وہ

كُسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ ۚ إِلَّا وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿٥٤﴾

سست ہوتے ہیں اور نہیں وہ خرچ کرتے ہیں مگر وہ ناپسند کرتے ہیں ۵۴:

۴۸. یہ تو اس سے پہلے بھی فتنے کی تلاش کرتے رہے ہیں اور تیرے لئے کاموں کو الٹ پلٹ کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب آگیا باوجودیکہ وہ ناخوشی میں ہی رہے۔

۴۹. ان میں سے کوئی تو کہتا ہے مجھے اجازت دیجئے مجھے فتنے میں نہ ڈالیئے، آگاہ رہو وہ فتنے میں پڑ چکے ہیں اور یقیناً دوزخ کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔

۵۰. آپ کو اگر کوئی بھلائی مل جائے تو انہیں برا لگتا ہے اور کوئی برائی پہنچ جائے تو کہتے ہیں ہم نے اپنا معاملہ پہلے سے درست کر لیا تھا، مگر وہ تو بڑے ہی اترانے ہوئے لوٹتے ہیں۔

۵۱. آپ کہہ دیجئے کہ ہمیں سوائے اللہ کے ہمارے حق میں لکھے ہوئے کے کوئی چیز پہنچ ہی نہیں سکتی وہ ہمارا کارساز اور مولیٰ ہے مومنوں کو اللہ تعالیٰ کی ذات پاک پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے

۵۲. کہہ دیجئے کہ تم ہمارے بارے میں جس چیز کا انتظار کر رہے ہو وہ دو بھلائیوں میں سے ایک ہے اور ہم تمہارے حق میں اس کا انتظار کرتے ہیں کہ یا اللہ تعالیٰ اپنے پاس سے کوئی سزا تمہیں دے یا ہمارے ہاتھوں سے، پس ایک طرف تم منتظر رہو دوسری جانب تمہارے ساتھ ہم بھی منتظر ہیں۔

۵۳. کہہ دیجئے کہ تم خوشی یا ناخوشی کسی طرح بھی خرچ کرو قبول تو ہرگز نہ کیا جائے گا، یقیناً تم فاسق لوگ ہو۔

۵۴. کوئی سبب ان کے خرچ کی قبولیت کے نہ ہونے کا اس کے سوا نہیں کہ یہ اللہ اور اس کے رسول کے منکر ہیں اور بڑی کابلی سے ہی نماز کو آتے ہیں اور برے دل سے ہی خرچ کرتے ہیں۔

۵۵. پس آپ کو ان کے مال و اولاد تعجب میں نہ ڈال دیں، اللہ کی چاہت یہی ہے کہ اس سے انہیں دنیا کی زندگی میں ہی سزا دے اور ان کے کفر ہی کی حالت میں ان کی جانیں نکل جائیں۔

۵۶. یہ اللہ کی قسم کھا کھا کر کہتے ہیں کہ تمہاری جماعت کے لوگ ہیں، حالانکہ وہ دراصل تمہارے نہیں بات صرف اتنی ہے یہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

۵۷. اگر یہ کوئی بجاؤ کی جگہ یا کوئی غار یا کوئی بھی سر گھسانے کی جگہ پا لیں تو ابھی اس طرف لگام توڑ کر اٹھے بھاگ چھوٹیں۔

۵۸. ان میں وہ بھی ہیں جو خیراتی مال کی تقسیم کے بارے میں آپ پر عیب رکھتے ہیں اگر انہیں اس میں مل جائے تو خوش ہیں اور اگر اس میں سے نہ ملا تو فوراً ہی بگڑ کھڑے ہوئے۔

۵۹. اگر یہ لوگ اللہ اور رسول کے دیئے ہوئے پر خوش رہتے اور کہہ دیتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے اللہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا اور اس کا رسول بھی، ہم تو اللہ کی ذات سے ہی توقع رکھنے والے ہیں۔

۶۰. صدقے صرف فقیروں کے لئے ہیں اور مسکینوں کے لئے اور ان کے وصول کرنے والوں کے لئے اور ان کے لئے جن کے دل پرچائے جاتے ہوں اور گردن چھڑانے میں اور قرضداروں کے لئے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لئے فرض ہے اللہ کی طرف سے، اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔

۶۱. ان میں سے وہ بھی ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کان کا کچا ہے، آپ کہہ دیجئے کہ وہ کان تمہارے بھلے کے لئے ہیں وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور مسلمانوں کی بات کا یقین کرتا ہے اور تم میں سے جو اہل ایمان ہیں یہ ان کے لئے رحمت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو لوگ ایذا دیتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

فَلَا تَعْجَبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ

پس نہ تعجب میں ڈالیں آپ کو مال ان کے اور نہ اولاد ان کی بیشک چاہتا ہے اللہ کہ عذاب دے ان کو

بِهَافِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ

اس کے ذریعے میں زندگی میں دنیا کی اور نکلیں ان کی جانیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوں

۵۵ وَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَئِنَّهُمْ

۵۵ اور وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی بیشک وہ البتہ تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں لیکن وہ

قَوْمٌ يُفْرَقُونَ ۵۶ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأًا أَوْ مَخْرَجًا أَوْ مَدَّخَلًا

لوگ ہیں ڈرتے ہیں ۵۶ اگر وہ پائیں کوئی جگہ بناہ یا کھوہ۔ غار یا کھس بیٹھے کسی جگہ

لَوْوَأِ إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ۵۷ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَلْمِزُكَ فِي

البتہ بھاگ اس کی طرف اور وہ سرکشی کرتے ہیں ۵۷ اور ان میں سے جو الزام لگاتے ہیں آپ پر میں

الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا

صدقات کے بارے میں پھر اگر دئے جائیں اس میں سے راضی ہوجائیں اور اگر نہیں دئے جائیں اس میں سے جب

هُمْ يَسَّخَطُونَ ۵۸ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

وہ ناراض ہوتے ہیں ۵۸ اور اگر بیشک وہ ناراضی وہ راضی جو دیا ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے

وَقَالُوا أَحْسَبْنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ

اور وہ کہیں کافی ہے ہم کو اللہ عنقریب دے گا ہم کو اللہ سے اپنے فضل سے اور اس کا رسول

إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ۵۹ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ

بیشک ہم طرف اللہ کی راغب ہیں ۵۹ بیشک صدقات فقراء کے لئے ہیں اور مسکینوں کے لئے

وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

اور کام کرنے والے ان پر اور الفت دلانے کے لئے ان کے دلوں کو اور میں گردنیں چھڑانے میں

وَالْغَرَمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً

اور قرض دار کے لئے اور میں راستے میں اللہ کے اور مسافر کے لئے ایک فریضہ ہے

مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۶۰ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ

سے اللہ کی اور اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے ۶۰ اور ان میں سے وہ لوگ جو اذیت دیتے ہیں

النَّبِيِّ وَيَقُولُونَ هُوَ أذنٌ قُلُّ أذنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يَوْمُنُ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وہ کہتے ہیں کہ وہ کان ہے کہہ دیجئے کان اچھا ہے تمہارے لئے وہ ایمان رکھتا ہے

بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً لِلَّذِينَ ءَامَنُوا

اللہ پر اور اعتماد کرتا ہے مومنوں پر اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے

مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۶۱

تم میں سے وہ لوگ جو دکھ دیتے ہیں رسول کو اللہ کے ان کے لئے عذاب ہے دردناک ۶۱

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ

وہ قسمیں کہتے ہیں اللہ کی تمہارے لئے تاکہ راضی کریں تم کو اور اللہ اور اس کے رسول زیادہ حق دار ہے

أَنْ يَرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ يَعْمَوْا أَنَّهُ وَمَنْ

کہ وہ راضی کریں اس کو اگر ہیں وہ ایمان لائے ولے ۹:۶۲ کیا نہیں انہوں نے جانا بیشک وہ جو کوئی

يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَقَاتِبْ لَهُ وَتَارَاجَهُمْ خَلِيدًا فِيهَا

مخالفت کرنا ہے اللہ کی اور اس کے رسول کی تو بیشک اس کے آگ ہے جہنم کی ہمیشہ رہنے والا ہے اس میں

ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ

یہ رسوائی ہے بڑی ۹:۶۳ ڈر رہے ہیں منافق کہ

تُنزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزِئُوا

اتاری جائے ان پر کوئی سورت جو آگاہ کر دے ان کو اس کے ساتھ میں ان کے دلوں کہہ دیجئے کہ مذاق اڑالو

إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ

بیشک اللہ نکالے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو ۹:۶۴ اور البتہ اگر پوچھو تم ان سے

لَيَقُولَنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَءَايَاتِهِ

البتہ ضرور کہیں گے بیشک تمہیں اور کھیل رہے - کہہ کیا اللہ کے ساتھ اور اس کی آیات کے ساتھ

وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَدِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ

اور اس کے رسول کے ساتھ بونتم تم مذاق اڑاتے ۹:۶۵ نہ تم معذرتیں کرو تحقیق کفر کیا تم نے

بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِنْ نَعَفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً

بعد اپنے ایمان کے اگر ہم درگزر کریں سے ایک گروہ (سے) تم میں سے ہم عذاب دیں گے ایک گروہ کو

بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ

کیونکہ وہ ہیں مجرم لوگ ۹:۶۶ منافق مرد اور منافق عورتیں

بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ

ان میں سے بعض سے بعض سے ہیں وہ حکم دیتے ہیں برائی کا اور روکتے ہیں

عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ

سے بھلائی سے اور روک کر رکھتے ہیں اپنے ہاتھوں کو وہ بھول گئے اللہ کو تو اس نے بھلا دیا ان کو

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَّ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ

بیشک منافق لوگ وہی نافرمان ہیں ۹:۶۷ وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے منافق مردوں سے

وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارِ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ

اور منافق عورتوں سے اور کافروں سے آگ کا جہنم کی ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں وہی

حَسْبُهُمْ وَلَعْنَةُ اللَّهِ وَاللَّهُ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٦٨﴾

کافی ہے ان کو اور لعنت کی ان پر اللہ نے اور ان کے لئے عذاب ہے قائم رہنے والا ۹:۶۸

۶۲. محض تمہیں خوش کرنے کے لئے تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کہا جاتے ہیں حالانکہ اگر یہ ایمان دار ہوتے تو اللہ اور اس کا رسول رضامند کرنے کے زیادہ مستحق تھے۔

۶۳. کیا یہ نہیں جانتے کہ جو بھی اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا اس کے لئے یقیناً دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے، یہ زبردست رسوائی ہے۔

۶۴. منافقوں کو ہر وقت اس بات کا کھٹکا لگا رہتا ہے کہ کہیں مسلمانوں پر کوئی سورت نہ اترے جو ان کے دلوں کی باتیں انہیں بتلا دے۔ کہہ دیجئے کہ مذاق اڑاتے رہو، یقیناً اللہ تعالیٰ اسے ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈر دیک رہے ہو۔

۶۵. اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دیں گے کہ ہم تو یونہی آپس میں ہنس بول رہے تھے۔ کہہ دیجئے کہ اللہ اس کی آیتیں اور اس کا رسول ہی تمہارے ہنسی مذاق کے لئے رہ گئے ہیں۔

۶۶. تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان کے بعد بے ایمان ہو گئے اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کر لیں تو کچھ لوگوں کو ان کے جرم کی سنگین سزا بھی دیں گے

۶۷. تمام منافق مرد اور عورت آپس میں ایک ہی ہیں، یہ بری باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بھلی باتوں سے روکتے ہیں اور اپنی مٹھی بند رکھتے ہیں، یہ اللہ کو بھول گئے اللہ نے انہیں بھلا دیا، بیشک منافق ہی فاسق و بد کردار ہیں۔

۶۸. اللہ تعالیٰ ان منافق مردوں، عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کر چکا ہے جہاں یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں، وہی انہیں کافی ہے ان پر اللہ کی پھٹکار ہے، اور ان ہی کے لئے دائمی عذاب ہے۔

۶۹. مثل ان لوگوں کے جو تم سے پہلے تھے تم سے وہ زیادہ قوت والے تھے اور زیادہ مال اولاد والے تھے پس وہ اپنا دینی حصہ برت گئے پھر تم نے بھی اپنا حصہ برت لیا جیسے تم سے پہلے کے لوگ اپنے حصے سے فائدہ مند ہوئے تھے اور تم نے بھی اس طرح مذاقانہ بحث کی جیسے کہ انہوں نے کی تھی، ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں غارت ہو گئے یہی لوگ نقصان پانے والے ہیں۔

۷۰. کیا انہیں اپنے سے پہلے لوگوں کی خبریں نہیں پہنچیں، قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور اہل مدین اور اہل مؤتفکات (الٹی ہوئی بستیوں کے رہنے والے) کی، ان کے پاس ان کے پیغمبر دلیلیں لے کر پہنچے، اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرے بلکہ انہوں نے خود ہی اپنے اوپر ظلم کیا۔

۷۱. مومن مرد و عورت آپس میں ایک دوسرے کے مددگار و معاون اور دوست ہیں، وہ بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں نمازوں کی پابندی بجا لاتے ہیں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اللہ کی اور اس کے رسول کی بات مانتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ بہت جلد رحم فرمائے گا بیشک اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔

۷۲. ان ایماندار مردوں اور عورتوں سے اللہ نے ان جنتوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جہاں وہ ہمیشہ ہمیش رہنے والے ہیں اور ان صاف ستھرے پاکیزہ محلات کا جو ان ہمیشگی والی جنتوں میں ہیں، اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑی چیز ہے، یہی زبردست کامیابی ہے۔

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا
ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے تھے وہ تم سے زیادہ شدید تم سے قوت میں اور بڑھے ہوئے مال میں

وَأَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلْقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلْقِكُمْ
اور اولاد میں پس انہوں نے فائدہ اٹھایا اپنے حصے کا پس تم فائدہ اٹھا رہے ہو اپنے حصے کا

كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلْقِهِمْ وَخُضْتُمْ
جس طرح کا فائدہ اٹھایا ان لوگوں نے جو تم سے پہلے تھے اپنے حصے کا اور بھنوں میں بڑے تم

كَالَّذِي خَاضُوا أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
ان لوگوں کی طرح جو بھنوں میں بڑے یہی لوگ ضائع ہو گئے ان کے اعمال میں دنیا میں

وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٩﴾ الْمَيَاتِيمَ
اور آخرت میں اور یہ لوگ اور یہ لوگ بھی جو خسارہ پانے والے ہیں ۶۹: کیا نہیں آئی ان کے پاس

نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ
خبر ان لوگوں کی جو ان سے پہلے تھے قوم نوح کی اور عاد اور ثمود اور قوم

إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ أَتَهُمْ رَسُولُهُمْ
ابراہیم اور والے اور وہ بستیوں جنہیں اللہ دیا گیا اور وہ بستیوں جنہیں اللہ دیا گیا ان کے رسولوں نے

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا
روشن دلائل کے ساتھ پس نہیں ہے اللہ کہ ظلم کرتا ان پر اور لیکن وہ تھے

أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٧٠﴾ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ
اپنی جانوں پر ظلم کرتے ۷۰: اور مومن مرد اور مومن عورتیں ان میں سے بعض

أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
مددگار ہیں بعض کے وہ حکم دیتے ہیں بھلائی کا اور روکتے ہیں سے برائی سے

وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ
اور وہ قائم کرتے ہیں نماز اور وہ دیتے ہیں زکوٰۃ اور اطاعت کرتے ہیں اللہ کی

وَرَسُولَهُ وَأُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ
اور اس کے رسول کی یہی لوگ عنقریب رحم کرے گا ان پر اللہ بیشک اللہ تعالیٰ غالب ہے حکمت والا ہے

﴿٧١﴾ وَعَدَّ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
۷۱: وعدہ کیا اللہ نے مومن مردوں سے اور مومن عورتوں سے باغات کا بہتی ہیں کے ان کے نیچے

الأنهارُ خالدينَ فيها ومسكنَ طيبةً في جنتِ عدنٍ
نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں گہریں پاکیزہ میں باغات ہمیشگی کی

وَرِضْوَانٍ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٧٢﴾
اور رضامندی سے اللہ سب سے بڑی چیز ہے یہی وہ کامیابی ہے بڑی ۷۲: ۹:۱۲

۷۳. اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد جاری رکھو، اور ان پر سخت ہو جاؤ ان کی اصلی جگہ دوزخ ہے جو نہایت بدترین جگہ ہے۔

۷۴. یہ اللہ کی قسمیں کہا کر کہتے ہیں کہ انہوں نے نہیں کہا، حالانکہ یقیناً کفر کا کلمہ ان کی زبان سے نکل چکا ہے اور یہ اپنے اسلام کے بعد کافر ہو گئے اور انہوں نے اس کام کا قصد بھی کیا جو پورا نہ کر سکے یہ صرف اسی بات کا انتقام لے رہے ہیں کہ انہیں اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دولتمند کر دیا، اگر یہ بھی توبہ کر لیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور اگر منہ موڑے رہیں تو اللہ تعالیٰ انہیں دنیا و آخرت میں دردناک عذاب دے گا اور زمین بھر میں ان کا کوئی حمایتی اور مددگار نہ کہڑا ہوگا۔

۷۵. ان میں وہ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ اپنے فضل سے مال دے گا تو ہم ضرور صدقہ و خیرات کریں گے اور آپکی طرح نیکوکاروں میں ہوجائیں گے۔

۷۶. لیکن جب اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا تو یہ اس میں بخیلی کرنے لگے اور اعراض کرتے ہوئے منہ موڑ لیا

۷۷. پس اس کی سزا میں اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اللہ سے ملنے کے دنوں تک، کیونکہ انہوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدے کے خلاف کیا اور کیونکہ وہ جھوٹ بولتے رہے۔

۷۸. کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ کو ان کے دل کا بھید اور ان کی سرگوشی سب معلوم ہے اور اللہ تعالیٰ غیب کی تمام باتوں سے خبردار ہے۔

۷۹. جو لوگ ان مسلمانوں پر طعنہ زنی کرتے ہیں جو دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور ان لوگوں پر جنہیں سوائے اپنی محنت مزدوری کے اور کچھ میسر نہیں، پس یہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں اللہ بھی ان سے تمسخر کرتا ہے، انہی کے لئے دردناک عذاب ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ

اے نبی (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) جہاد کیجئے کافروں سے اور منافقوں سے اور سختی کیجئے ان پر

وَمَا أَوْلَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٣﴾

اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور بہت ہی برا ہے ٹھکانہ ۹:۷۳ وہ قسمیں کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا

وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا

اور البتہ تحقیق انہوں نے کہا کلمہ کفر اور انہوں نے کفر کیا بعد اپنے اسلام کے اور انہوں نے ارادہ کیا

بِمَا لَمْ يَنْبَأُوا وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

سنا تھا اس نہیں پہنچے وہ اور نہیں وہ ناراض ہوئے مگر یہ کہ غنی کر دیا ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے کے جو

مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمْ

سے اپنے فضل سے پھر اگر وہ توبہ کر لیں ہوگا اچھا ان کے لئے اور اگر وہ منہ موڑیں عذاب دے گا ان کو

اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ

اللہ عذاب دردناک میں دنیا میں اور آخرت میں اور نہیں ان کے لئے میں زمین (میں)

مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٧٤﴾ * وَمِنْهُمْ مَّنْ عَاهَدَ اللَّهُ لِيَنْعَاذَنَا

کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ۹:۷۴ اور ان میں سے بعض ایسے جس نے عہد کیا تھا اللہ سے البتہ اگر وہ دے گا ہم کو

مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ

سے اپنے فضل سے البتہ ہم ضرور صدقہ کریں گے اور البتہ ہم ضرور ہوجائیں گے سے نیک لوگوں میں سے

﴿٧٥﴾ فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ

۹:۷۵ پھر جب اس نے دیا ان کو سے اپنے فضل سے وہ بخل کرنے لگے اس کے اور وہ منہ موڑ گئے اور وہ

مُعْرِضُونَ ﴿٧٦﴾ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ

منہ موڑنے والے ہیں ۹:۷۶ تو اس نے سزا دی ان کو نفاق کی میں ان کے دلوں (میں) تک ایک ایسے وہ ملیں گے اس میں

بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٧٧﴾

۹:۷۷ بوجہ اس انہوں نے خلاف کیا اللہ سے جس کا وعدہ کیا تھا انہوں نے اس سے اور بوجہ اس کے جو وہ جھوٹ بولتے تھے

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ

کیا نہیں انہوں نے جانا بیشک اللہ تعالیٰ جانتا ہے ان کی چھپی ہوئی بات کو اور ان کی سرگوشیوں کو اور بیشک اللہ تعالیٰ

عَلَّمَ الْغُيُوبِ ﴿٧٨﴾ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنْ

خوب جاننے والے ہیں غیبوں کو ۹:۷۸ وہ لوگ جو الزام دیتے ہیں خوشی سے

الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ

مومنوں میں سے میں صدقات کے بارے میں اور وہ لوگ نہیں وہ بابتے گا مگر اپنی سخت مشقت سے

فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

تو وہ مذاق اڑتے ہیں ان کا مذاق اڑاتا ہے اللہ ان کا عذاب ہے دردناک ۹:۷۹

۸۰. ان کے لئے تو استغفار کر یا نہ کر۔ اگر تو ستر مرتبہ بھی ان کے لئے استغفار کرے تو بھی اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا، یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے اور اس کے رسول سے کفر کیا ہے، ایسے فاسق لوگوں کو رب کریم ہدایت نہیں دیتا۔

۸۱. پیچھے رہ جانے والے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جانے کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر خوش ہیں، انہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے جہاد کرنا پسند رکھا اور انہوں نے کہہ دیا اس گرمی میں مت نکلو۔ کہہ دیجئے کہ دوزخ کی آگ بہت ہی سخت گرم ہے کاش کہ وہ سمجھتے ہوتے۔

۸۲. پس انہیں چاہیے کہ بہت کم ہنسیں اور بہت زیادہ روئیں بدلے میں اس کے جو بہ کرتے تھے۔

۸۳. پس اگر اللہ تعالیٰ آپ کو ان کی کسی جماعت کی طرف لوٹا کر واپس لے آئے پھر یہ آپ سے میدان جنگ میں نکلنے کی اجازت طلب کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ تم میرے ساتھ ہرگز چل نہیں سکتے اور نہ میرے ساتھ تم دشمنوں سے لڑائی کر سکتے ہو۔ تم نے پہلی مرتبہ ہی بیٹھ رہنے کو پسند کیا تھا پس تم پیچھے رہ جانے والوں میں ہی بیٹھے رہو۔

۸۴. ان میں سے کوئی مر جائے تو آپ اس کے جنازے کی ہرگز نماز نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں یہ اللہ اور اس کے رسول کے منکر ہیں اور مرتے دم تک بدکار اور بے اطاعت رہے ہیں۔

۸۵. آپ کو ان کے مال و اولاد کچھ بھی بھلے نہ لگیں اللہ کی چاہت یہی ہے کہ انہیں ان چیزوں سے دنیاوی سزا دے اور یہ اپنی جانیں نکلنے تک کافر ہی رہیں۔

۸۶. جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو ان میں سے دولت مندوں کا ایک طبقہ آپ کے پاس آکر یہ کہہ کر رخصت لے لیتا ہے کہ ہمیں تو بیٹھے رہنے والوں میں ہی چھوڑ دیجئے۔

أَسْتَغْفِرَ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرَ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرَ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً
بخشش مانگو ان کے لئے یا نہ تم بخشش مانگو ان کے لئے اگر تم بخشش مانگو گے ان کے لئے ستر بار

فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
پس ہرگز معاف کرے گا اللہ ان کے لئے نہ یہ بوجہ اس کے انہوں نے انکار کیا اللہ کا اور اس کے رسول کا

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ
اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو فاسق ہیں ۸۰۔ خوش ہو گئے اپنے بیٹھے پر

خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
بعد رسول اللہ کے اور انہوں نے کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا
میں راستہ (میں) اللہ کے اور انہوں نے کہا مت نکلو میں گرمی (میں) کہہ آگ جہنم کی زیادہ شدید ہے گرمی میں

لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً
کاش ہوتے وہ سمجھتے ۸۱۔ پس چاہیے کہ ہنسیں تھوڑا اور چاہیے کہ روئیں زیادہ بدلے ہے

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ
بوجہ اس کے وہ تھے کہانی کر کے ۸۲۔ پھر اگر لوٹا لایا تجھ کو اللہ طرف ایک گروہ کے

مِّنْهُمْ فَاسْتَعِذْ نُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ
ان میں سے پھر انہوں نے اجازت مانگی آپ سے نکلنے کے لئے کہہ دیجئے ہرگز نہیں تم نکلو گے میرے ساتھ کہی ہی اور ہرگز نہ

تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا
تم جنگ کرو گے میرے ساتھ دشمن کے ساتھ بیشک تم راضی ہو گئے تم بیٹھے پر پہلی بار پس بیٹھے رہو

مَعَ الْخَالِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تَصِلْ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُم مَّتَّ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ
ساتھ بیٹھے رہنے والوں کے ۸۳۔ اور نہ تم جنازہ پڑھو پر کسی ایک ان میں سے جو مرجائے کہی ہی اور نہ تم کھڑے

عَلَىٰ قَبْرِهِ ۗ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ
پر اس کی قبر (پر) کیونکہ انہوں نے کفر کیا اللہ کا اور اس کے رسول کا اور وہ مر گئے اور وہ نافرمان تھے

﴿٨٤﴾ وَلَا تَعْجَبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ
۸۴۔ اور نہ پسندائے تجھ کو ان کے مال اور ان کی اولادیں بیشک چاہتا ہے اللہ کہ عذاب دے ان کو

بِهَافِي الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾ وَإِذَا
ساتھ ان کے میں دنیا میں اور نکلیں ان کی جانیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوں ۸۵۔ اور جب

أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ ءَامَنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَعِذْكَ
اتاری گئی ایک سورت کہ ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو ساتھ اس کے رسول کے اجازت مانگے لگے تجھ سے

أُولُوا الْأَطْوَالَ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٨٦﴾
والے وسعت ان میں سے اور کھٹ لگے ہم بوجہ دو چھوڑ دو ہم کو ۸۶۔ بیٹھے والوں کے

رَضُوبًا أَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ

وہ راضی ہو گئے کہ وہ ہوں ساتھ بیچھے رہنے والوں کے اور میری لگا دی گئی بر ان کے دلوں (پر) پس وہ

لَا يَفْقَهُونَ ۝۸۷ لَكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

نہیں سمجھتے ہیں ۹:۸۷ لیکن رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے ساتھ اس کے

جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأَوْلِيَّكُمْ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ

انہوں نے جہاد کیا اپنے مالوں کے سے اور اپنی جانوں کے سے اور یہی لوگ ان کے لئے بہلائیاں ہیں

وَأَوْلِيَّكُمْ هُمْ الْمُفْدِحُونَ ۝۸۸ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اور یہی لوگ وہ فلاح پانے والے ہیں ۹:۸۸ تیار کیا اللہ نے ان کے لئے باغات کو بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۸۹

سے ان کے نیچے سے نہیں ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں یہ کہ کامیابی بڑی ۹:۸۹

وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ

اور آگئے معذرت کرنے والے سے اعراب میں (سے) کہ اجازت دی جائے ان کو اور بیٹھ گئے وہ لوگ

كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَسَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ

جنہوں نے اللہ سے اور اس کے رسول سے عنقریب پہنچے گا ان کو جنہوں نے کفر کیا ان میں سے عذاب

أَلِيمٌ ۝۹۰ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ

دردناک ۹:۹۰ نہیں ہے بر کمزوروں (پر) اور نہ بر مریضوں (پر) اور نہ بر ان لوگوں (پر) جو

لَا يَجِدُونَ مَا يَنْفِقُونَ حَرْجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

نہیں وہ پاتے جو وہ خرچ کرتے ہیں کوئی تنگی جب وہ خیر خواہی کریں اللہ کے لئے اور اس کے رسول کے لئے

مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۹۱

نہیں ہے بر احسان کرنے والوں پر کوئی راہ - کوئی مواخذہ اور اللہ غفور رحیم ہے ۹:۹۱

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ

اور نہ بر وہ لوگ جو جب جب آپ کے پاس آئے تاکہ آپ انہیں سواری دیں آپ نے کہا نہیں میں پاتا

مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيِبُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ

جو تمہیں سوار کروں میں اس پر وہ لوٹے اور ان کی آنکھیں بہ رہی ہیں سے آنسو (جمع)

حَزْنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يَنْفِقُونَ ۝۹۲ * إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى

غم سے کہ نہیں وہ پاتے جو وہ خرچ کریں ۹:۹۲ بیشک مواخذہ بر

الَّذِينَ يَسْتَعِزُّونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَضُوبًا أَنْ يَكُونُوا

ان لوگوں پر ہے جو اجازت مانگتے ہیں آپ سے حالانکہ وہ غنی ہیں وہ راضی ہو گئے کہ وہ ہوں

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْمُونَ ۝۹۳

ساتھ بیچھے رہنے والوں کے (ساتھ) اور مہر لگا دی اللہ نے بر ان کے دلوں (پر) تو وہ نہیں جانتے ۹:۹۳

۸۷. یہ تو خانہ نشین عورتوں کا ساتھ دینے پر ریجھ گئے اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی اب وہ کچھ سمجھ عقل نہیں رکھتے

۸۸. لیکن خود رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اس کے ساتھ کے ایمان والے اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں، یہی لوگ بہلائوں والے ہیں اور یہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

۸۹. انہی کے لئے اللہ نے وہ جنتیں تیار کی ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے

۹۰. بادیہ نشینوں میں سے عذر والے لوگ حاضر ہوئے کہ انہیں رخصت دے دی جائے اور وہ بیٹھ رہے جنہوں نے اللہ سے اور اس کے رسول سے جھوٹی باتیں بنائی تھیں۔ اب تو ان میں جتنے کفار ہیں انہیں دردناک عذاب پہنچ کر رہے گی۔

۹۱. ضعیفوں پر اور بیماروں پر اور ان پر جن کے پاس خرچ کرنے کو کچھ بھی نہیں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی کرتے رہیں، ایسے نیک کاروں پر الزام کی کوئی راہ نہیں، اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت اور رحمت والا ہے۔

۹۲. ہاں ان پر بھی کوئی حرج نہیں جو آپ کے پاس آتے ہیں کہ آپ انہیں سواری مہیا کر دیں تو آپ جواب دیتے ہیں کہ میں تمہاری سواری کے لئے کچھ بھی نہیں پاتا تو وہ رنج و غم سے اپنی آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے لوٹ جاتے ہیں کہ انہیں خرچ کرنے کے لئے کچھ بھی میسر نہیں۔

۹۳. بیشک انہیں لوگوں پر راہ الزام ہے جو باوجود دولتمند ہونے کے آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں یہ خانہ نشین عورتوں کا ساتھ دینے پر خوش ہیں اور ان کے دلوں پر مہر خداوندی لگ چکی ہے وہ محض بے علم ہو گئے ہیں۔